سوال

(135) نومسلم نماز میں کیا پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ہندو دن دس بجے مسلمان ہوا، مسلمان ہونے کے ساتھ ہی نماز فرض ہوگئی۔ اب اس نے ظہر کی نماز پڑھنی ہے، ابھی اس نے سورۃ الفاتحہ یاد نہیں کی۔ کیا یہ شخص سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز پڑھ سکتا ہے؟ یا سورہ فاتحہ سیکھنے تک اسے نماز پڑھنے میں کوئی رعایت حاصل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اگر کسی کی مجبوری ہے کہ وہ نہیں پڑھ سکتا تو یہ دوسری بات ہے۔ مثلا سیکھنے کے لیے اس کا حافظہ ٹھیک نہیں، زبان میں کوئی رکاوٹ ہے یا اسے اتنا وقت ہی نہیں ملا کہ وہ سوری فاتحہ یاد کرسکے، جس کی ایک صورت سوال میں ذکر کی گئی ہے تو ایسی سورت میں قرآن کی کوئی بھی سات آیات پڑھ لے وہ سورہ فاتحہ کے قائم مقام ہو جائیں گی۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو "سبحان اللہ، الحمدللہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ" پڑھ کر نماز مکمل کرے (نماز نہ پڑھنے کی کوئی رعایت نہیں ہے۔) اس سلسلے میں درج ذیل دو احادیث ملاحظہ کریں:

1۔ ابن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا:

میں قرآن پاک سیکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا، آپ مجھے سکھا دیں تاکہ اسے قرآن کی جگہ پڑھ سکوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہو:

(سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ) (نسائی، الافتتاح، مایجزي من القراءة لمن لایحسن القرآن، ح: 924)

2۔ رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز سکھائی اور فرمایا:

(فإن کان معک قرآن فاقرأ وإلا فاحمد اللہ وکبرہ وہللہ ثم ارکع) (ابوداود، الصلاۃ، لاصلاۃ من لایقیم صلبہ فی الرکوع۔۔ ح: 861، ترمذي، ح: 302)

’’اگر تمہیں کچھ قرآن یاد ہو تو اسے پڑھو ورنہ اللہ کی حمد، تکبیر اور تہلیل بیان کرو، پھر رکوع کرو۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی](#)

اذان و نماز، صفحہ:359

محدث فتویٰ